السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب حدیث کی سند میں ایک ایسا راوی ہو کہ:

"صدوق یہم، صدوق یخطئ، صدوق سیء الحفظ"

اس کے بارے میں کہا جاتا ہو اس کی حدیث کا کیا حکم ہے؟ (فتاوی المدینہ: 79)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے راوی کی حدیث ہے لیکن اس میں حسن کا احتمال ہے۔

بسااوقات ایسے راوی کی حدیث کو بعض لوگ حسن کہہ دیتے ہیں کہ جو بالضبط اس عبارت سے واقف نہیں ہوتے بلکہ ایسے راوی کہ تفصیل کی طرف رجوع کیا جائے گا تو اس وقت ممکن ہے کہ اس کی حدیث حسن ہونے کے لائق ہو لیکن اس کی حدیث کا حسن ہونا بہت مشکل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

رواۃ کے حالات کی پہچان صفحہ: 285

محدث فتویٰ